اشرفی
نماز
کامل
مترجم
سلیم بک ڈپو (رجسٹرڈ) حضرت نظام الدین نئی دہلی

عکسی
اشرفی نماز کامل
مترجم
ناشر
سلیم بک ڈپو
حضرت نظام الدین ۔ نئی دہلی ۱۱۰۰۱۳

عکسی اشرفی نماز کامل مترجم

ناشر: سلیم بک ڈپو۔ حضرت نظام الدین نئی دہلی ۱۱۰۰۱۳ — ہدیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

صفتِ ایمان

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر

وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ

اور اچھی بری تقدیر پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی

تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے حکموں کو قبول کیا

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے

شش کلمہ

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

اس کے بندے اور رسول ہیں

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ

اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَ

اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے جو مرے گا نہیں عظمت اور بزرگی

الْاِکْرَامِ ؕ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ؕ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

والا ہے بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پنجم کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے

أَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً

جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھلم کھلا

وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ أَعْلَمُ

اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت

ششم کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ

أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ

کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے

لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ

اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَ

کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور

الْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ

اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے

وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَا

اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

مسجد میں داخل ہونے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ

کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی

اللہ کے رسول ہیں نماز پڑھنے کے لئے آؤ نماز

الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

پڑھنے کیلئے آؤ نجات پانے کے لئے آؤ نجات پانے کے لئے آؤ

فجر کی اذان میں یہ اضافہ کرے

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ

نماز نیند سے بہتر ہے نماز

نماز کی تکبیر میں یہ اضافہ کرے

خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

نیند سے بہتر ہے تحقیق نماز کی جماعت کھڑی ہوگئی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تحقیق نماز کی جماعت کھڑی ہوگئی اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ

اے اللہ اے پروردگار اس پوری پکار کے

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ انِ الْوَسِيْلَةَ

اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور ان کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہم کو

شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

قیامت کے دن ان کی شفاعت سے بہرہ مند کر بیشک تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا

نماز

نیتِ نماز اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ

تحقیق میں نے متوجہ کیا منہ اپنے کو واسطے اس کے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ایک اسی کا ہو کر اور میں

الْمُشْرِکِیْنَ **تکبیر** اَللّٰهُ اَکْبَرُ

مشرکوں میں نہیں اللہ بہت بڑا ہے

ثناء سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے خوبیوں والی

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ

اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان اونچی ہے

وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے مہربان ہے

الرَّحِیْمِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ

رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھا رستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

کیا نہ ان لوگوں کا (راستہ) جو تیرے غضب میں مبتلا ہوئے

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْن

اور نہ گمراہوں کا ۔ الٰہی قبول فرما

سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ

بے نیاز ہے نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ

بھی اس کا ہمسر نہیں ہے اللہ بہت بڑا ہے

رکوع میں تین بار پڑھے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے اس بندے کی (بات) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے تمام تعریف ہے اللہ بہت بڑا ہے

سجدے میں تین بار پڑھے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالیشان اللہ بہت بڑا ہے

تشہد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَ

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور بدنی عبادتیں اور

الطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ

مالی عبادتیں بھی سلام ہو تم پر اے نبی اور

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے پیغمبر ہیں

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہے بزرگ ہے الٰہی برکت دے ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم کو اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

(علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

درود کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت بہت ظلم کیا ہے اور سوائے

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

تیرے اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا پس تو اپنی طرف کے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے

وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط ○

اور مجھ پر رحم فرما دے بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

دونوں طرف کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے

وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

اور تیری طرف سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ

وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں ہم کو داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے

وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور بلند ہے اے صاحبِ عظمت اور بزرگی والے

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے کارخانہ عالم کو قائم رکھنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

(کسی کی) سفارش کرے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اس کے معلومات میں سے کسی چیز پر احاطہ

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

نہیں کر سکتے مگر جتنی وہ چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

حاوی ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

دعائے قنوت
(وتر کی آخری رکعت میں پڑھے)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا

عالی شان عظمت والا ہے الٰہی ہم تجھ سے

نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں

مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ

اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے

نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ

نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے

وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ **نماز کے بعد یہ پڑھے** سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار)

کافروں کو ملنے والا ہے پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ (۳۴ بار) اور ایک بار کلمہ توحید

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ بہت بڑا ہے

تسبیح تراویح سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا

سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَ

پاک ہے وہ عزت اور بزرگی اور ہیبت اور

الْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ وَالْجَبَرُوْتِ ؕ سُبْحَانَ

قدرت والا اور بڑائی اور دبدبے والا پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ

بادشاہ (حقیقی) زندہ جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰۤئِكَةِ

بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں

وَالرُّوْحِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ؕ

اور روح کا پروردگار الٰہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ؕ

اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

روزہ رکھنے کی نیت بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ

میں نے ماہِ رمضان سے کل کے روزے کی نیت

رَمَضَانَ ؕ **روزہ کھولنے کی نیت** اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ لَكَ

کی الٰہی میں نے تیرے لئے

صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

روزہ رکھا اور تجھ پہ ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ رکھا

وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ؕ

اور تیرے رزق پر افطار کیا

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ

میں نے نیت کی کہ اللہ تعالیٰ کے لئے چار

تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوةِ الْجَنَازَةِ وَالثَّنَاۗءُ لِلّٰهِ

تکبیرات نماز جنازہ ادا کروں، اور تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے

تَعَالٰی وَالصَّلٰوةُ لِلرَّسُوْلِ وَالدُّعَاۗءُ لِهٰذَا

اور درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور دعا اس

الْمَيِّتِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى

میت کے لئے اقتدار کی میں نے اس امام کی کعبہ شریف کی

جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ ط **پہلی تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ

جانب رخ کرتے ہوئے اللہ بہت بڑا ہے

ثناء سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

الٰہی میں تیری پاکی کے ساتھ اور تیری تعریف کیساتھ تجھے یاد کرتا ہوں، اور

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاۗؤُكَ

تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط **دوسری تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا ہے

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَ

بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی اور مہربانی کی اور

تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط **تیسری تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اللہ بہت بڑا ہے

دعاء اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور

شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو

وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا

اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے

فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو

چوتھی تکبیر

فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ ط اَللّٰهُ أَكْبَرُ ط

اسکو ایمان پر موت دے اللہ بہت بڑا ہے

دائیں اور بائیں کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

لڑکے کی میت پر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالا بنادے اور اسکو

لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ

ہمارے لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والا بنادے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے

مُشَفَّعًا ط

لڑکی کی میت پر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا

اور جسکی سفارش منظور ہو جائے الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے

فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ

والی بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر کی موجب اور وقت پر کام آنے والی بنادے

اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ أَنْتُمْ

تم پر سلام اے قبروں والو! تم

لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ وَّإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ

ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور

لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ وَيَغْفِرُ

تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لئے خدا سے راحت مانگتے ہیں اور اللہ

اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمُنَا اللّٰهُ إِيَّانَا وَإِيَّاكُمْ ط

ہمیں اور تمہیں بخشے اور ہم پر اور تم پر رحمت کرے

مسائلِ طہارت و نماز

طریقۂ غسل

پہلے استنجا کریں۔ اس کے بعد جو نجاست بدن پر لگی ہو، دھو ڈالیں۔ پھر تمام بدن کو مل کر تین دفعہ پانی بہائیں۔ ایسا نہ ہو کہ بدن کا کوئی حصہ یا بال دُھلنے سے رہ جائے۔ مگر یاد رہے کہ وضو میں ناک میں پانی ڈالنا اور کُلّی کرنا سنّت ہے لیکن غسل میں فرض ہے۔

طریقۂ وضو

(اگر ضرورت ہو تو) پہلے استنجا کرو پھر قبلہ کی طرف مُنہ کر کے بیٹھ کر بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھو۔ پھر دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین مرتبہ دھو کر مسواک سے دانت صاف کرو مسواک نہ ہو تو انگشتِ شہادت سے دانتوں کو مل لو۔ پھر مُنہ میں پانی ڈال کر تین مرتبہ کُلّی کرو۔ کُلّی کے بعد تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے نتھنے صاف کرو۔ بعد میں مُنہ پر پانی ڈال کر تین مرتبہ دھو ڈالو اور یہ خیال رکھو کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور کانوں کی کنپٹیوں تک مُنہ دھویا جائے۔ اگر اتنے حصہ میں ایک بال بھی خشک رہے گا تو وضو نہیں ہوگا۔ پھر دونوں ہاتھ تین تین دفعہ کہنیوں سمیت پہلے دایاں پھر بایاں دھوؤ۔ اب نیا پانی لے کر سر، کانوں اور گردن کا مسح کرو۔ آخر میں دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت پہلے دایاں پھر بایاں دھو کر اُٹھ بیٹھو۔ وضو کرتے وقت باتیں نہ کرنی چاہئیں۔ بلکہ ہر عضو دھوتے وقت کلمۂ شہادت وردِ زبان رہنا چاہیئے۔

تیمُّم

بیماری، مسافرت، خوفِ دشمن اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمُّم

کر لینے کا حکم ہے یعنی پاک مٹّی یا ایسی چیز جس پر پاک مٹّی پڑی ہو دونوں ہاتھ مار کر ایک بار اپنے چہرے پر پھیر لیا کرو پھر دوسری دفعہ پاک مٹّی پر ہاتھ مار کر دونوں کہنیوں سمیت مَلو۔

اوقاتِ نماز و تعدادِ رکعت

نمازِ فجر کا وقت پَو پھٹنے سے سورج کے نکلنے سے پہلے تک ہے۔ اِس میں دو سنّتِ مؤکّدہ اور دو فرض پڑھے جاتے ہیں۔

نمازِ ظہر کا وقت دوپہر ڈھلنے سے لیکر ہر چیز کا سایہ اصلی چھوڑ کر دو مثل ہونے تک ہے۔ اِس میں چار سُنّتِ مؤکّدہ، چار فرض، دو سنّتِ مؤکّدہ اور دو نفل پڑھنے چاہئیں۔

نمازِ عصر کا وقت دو مثل کے بعد سے سورج غروب ہونے سے پہلے تک ہے مگر سورج غروب ہونے سے تقریباً ۲۰ منٹ پہلے وقت مکروہ شروع ہو جاتا ہے۔ اِس میں چار سُنّتِ غیر مؤکّدہ اور چار فرض پڑھے جاتے ہیں۔

نمازِ مغرب کا وقت سورج غروب ہونے کے بعد سے لیکر مغرب میں شفق کی سُرخی ختم ہونے تک ہے۔ اس میں تین فرض، دو سُنّتِ مؤکّدہ اور دو نفل پڑھے جاتے ہیں۔

نمازِ عشاء کا وقت سفید شفق کے ختم ہونے سے لیکر صبحِ صادق تک ہے مگر افضل وقت نصف رات تک ہے۔ اس میں چار سُنّتِ غیر مؤکّدہ، چار فرض، دو سُنّتِ مؤکّدہ، دو نفل، تین وتر اور دو نفل پڑھے جاتے ہیں۔

ترکیبِ نماز

نمازی کو چاہیئے کہ قبلہ کی طرف مُنہ کرے۔ پھر نیّت کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی لَو تک اُٹھا کر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتا ہوا ناف کے نیچے باندھ لے اور ثنا پڑھے۔ اس کے بعد تعوّذ اور تسمیہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر سورۂ اخلاص یا کوئی اور سورت پڑھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتا ہوا رکوع میں جا کر تین یا

پانچ یا سات بار رکوع کی تسبیح پڑھے۔ پھر سیدھا کھڑا ہوتا ہوا تسمیع و تحمید کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جا کر تین یا پانچ یا سات بار سجدہ کی تسبیح پڑھے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا بیٹھ جائے اور بقدرِ ایک تسبیح بیٹھ کر پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدے میں جائے اور پہلے سجدہ کی طرح تسبیح پڑھے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت پہلی رکعت کی طرح پڑھے مگر ثناء اور تعوذ نہ پڑھے۔ جب دوسری رکعت پوری کر چکے تو دو زانو ہو کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔ اب اگر فرضوں کی تین یا چار رکعتیں پڑھنی ہوں تو تشہد پڑھ کر تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور باقی رکعتیں بھی اسی طرح پڑھے مگر ان میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت نہ پڑھے۔ لیکن اگر چار سنّتیں پڑھنی ہوں تو اخیر کی دو رکعتوں میں بھی کوئی سورت پڑھنی چاہیئے۔ سب سے آخر رکعت میں جب تشہد پڑھ جائے تو اس کے ساتھ درود اور دعا پڑھ کر دائیں بائیں طرف سلام پھیرے۔ اور ہر نماز فرض کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر کلمۂ توحید پڑھے اور دعا مانگے۔

اگر نماز با جماعت پڑھو تو پہلی رکعت میں ثناء خاموشی سے پڑھ کر خاموش ہو جاؤ۔ اور باقی رکعتوں میں کچھ نہ پڑھو مگر جب امام تکبیر کہے تو تم بھی آہستہ سے تکبیر کہو۔ رکوع اور سجدوں میں تسبیح پڑھو۔ جب امام صاحب تسمیع کہیں تو تم تحمید کہو اور قعدہ میں تشہد پڑھو۔ اگر جماعت شروع ہے اور تم اس وقت آکر ملے ہو جبکہ امام صاحب پہلی رکعت میں الحمد شریف یا کوئی اور سورت پڑھ رہے ہوں تو تمہیں چاہیئے کہ فوراً جماعت کے ساتھ مل جاؤ اور خاموشی سے سنتے رہو۔ جب امام صاحب رکوع میں جائیں تو تم بھی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع میں چلے جاؤ۔ اور اسی طرح امام کی پیروی میں نماز ختم کرو۔ اور اگر تمہارے

شامل ہونے سے پہلے امام صاحب کوئی رکعت پڑھ چکے تھے اور تمہاری وہ رکعت رہ گئی ہو تو اُسے امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد پوری کر لو۔ اور جو رکعت تم خود شروع کرو اُسے ثناء سے شروع کرو۔ یاد رہے کہ اگر مقتدی کی کچھ نماز باقی ہے تو امام کے ساتھ آخری رکعت میں صرف التحیات پڑھے درود شریف اور دعا، نہ پڑھے بلکہ نماز کی آخری رکعت میں التحیات، درود شریف اور دعا پڑھے۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کی نماز ظہر کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ ہر عاقل، بالغ مسلمان پر فرض ہے لیکن عورت، غلام، بیمار پر فرض نہیں۔ اگر پڑھ لیں تو ادا ہو جاتی ہے۔

جمعہ کے دن غسل کرنا سنّت ہے اور خوشبو لگانا پاک صاف کپڑے پہننا مستحب ہے۔

جو شخص جس قدر جلد جامع مسجد میں آئے گا اسی قدر اُسے زیادہ ثواب ملے گا۔

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں اور سب سے پہلے جو آتا ہے اُس کا نام لکھ لیتے ہیں پھر اُس کے بعد دوسرے کا۔ اسی طرح درجہ بدرجہ سب کا نام لکھتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سب سے پہلے آتا ہے اُسے ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اللہ کی راہ میں اونٹ قربانی کرنے والے کو۔ اُس کے بعد جیسے گائے کی قربانی۔ پھر جیسے مرغ کی قربانی میں پھر جیسے اللہ کی راہ میں انڈا دیا جائے۔ پھر خطبہ شروع ہوتا ہے تو فرشتے بھی خطبہ سنتے ہیں اور لکھنا بند کر دیتے ہیں۔ جو بعد میں آئے اُسے نماز ہی کا ثواب ملے گا۔

نمازِ تراویح

نمازِ تراویح مرد و عورت دونوں کے لیے سنّت ہے۔ ماہِ رمضان میں نمازِ عشاء کے فرض اور سنّت پڑھ چکنے کے بعد بیس رکعت، دو

دو رکعت کرکے با جماعت پڑھنی چاہئیں۔ نمازِ تراویح کے بعد وِتر با جماعت پڑھنے چاہئیں
اگر کسی کی چند رکعتیں رہتی ہوں اور وِتر کی جماعت کھڑی ہو جائے تو لازم ہے کہ وِتر با جماعت
پڑھے   نمازِ تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد بیٹھ کر تسبیحِ تراویح پڑھنا مستحب ہے۔
تراویح میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سُنّت ہے۔ اور پورا قرآن نہ پڑھا جاسکے تو
سورتیں یا آیتیں پڑھ لیا کریں۔

نمازِ وتر

نمازِ وتر واجب ہے اس کی تینوں رکعت الحمد شریف کیساتھ کوئی
سورت ملاکر پڑھی جاتی ہے۔ تیسری رکعت میں قراءت سے فارغ ہوکر
دونوں ہاتھ تکبیر کے ساتھ کانوں تک اسی طرح اُٹھائے جس طرح تکبیرِ تحریمہ کے وقت اُٹھاتے ہیں
پھر ہاتھ باندھ کر دعاءِ قنوت آہستہ آواز سے پڑھے۔ وِتر صرف ماہِ رمضان میں با جماعت پڑھنے چاہئیں۔

طریقہ نمازِ عیدین

نمازِ عید آبادی سے باہر کُھلے میدان میں با جماعت ادا کرنی
چاہیئے۔ بوڑھے کمزور اگر شہر کی بڑی مسجد میں پڑھ لیں تو بھی درست
ہے۔ نمازی کو چاہیئے کہ جب صفیں درست ہوجائیں اور امام تکبیرِ تحریمہ کہے تو وہ بھی دونوں
ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر تکبیرِ تحریمہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ پھر ثناء پڑھنے
کے بعد تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور ہر بار دونوں ہاتھ مثلِ تکبیرِ تحریمہ کے کانوں تک
اُٹھائے۔ ہر تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دے۔ مگر تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لے اور امام اعوذ
اور بسم اللہ پڑھ کر قراءت شروع کرے اور مقتدی خاموشی سے امام کی قراءت سُنے اور امام
کی پیروی میں رکوع و سجود کرے اور رکوع و سجود کرتے وقت آہستہ آواز میں تکبیر کہتا ہے
اور اسی طرح رکوع و سجود کی تسبیحیں بھی پڑھے۔ پھر رکوع و سجود کے بعد کھڑا ہوکر دوسری
رکعت کی قراءت خاموشی کے ساتھ سُنے اور جب امام تکبیریں کہے تو یہ بھی امام کے ساتھ

آہستہ آواز میں تکبیریں کہتا جائے اور تکبیروں کے درمیان ہاتھ کُھلے چھوڑ دیا کرے
مگر تیسری تکبیر کے بعد بھی ہاتھ باندھنے کی بجائے کُھلے چھوڑ دے اور بغیر ہاتھ اُٹھائے
چوتھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور حسبِ معمول قومہ سجدہ جلسہ اور قعدہ بجالاکر
اور دونوں طرف سلام پھیر کر نماز ختم کرے۔ نمازِ عیدین کے بعد خطبہ پڑھنا اور سُننا
سُنّت ہے۔

نفلی نمازیں

نمازِ تہجد

اِس نماز کا وقت آدھی رات کے بعد صبحِ صادق
سے پہلے تک ہے۔ اِس نماز کو دو دو رکعت کرکے چار رکعت سے
بارہ رکعت تک پڑھے۔ اس کے فائدے بے اندازہ ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو اسے ترک
نہ کریں۔ جو آیتیں یا سورتیں یاد ہوں پڑھ لیا کریں۔ کوئی آیت یا سورت اِس نماز کے
لیے مخصوص نہیں۔

نمازِ اشراق

جب آفتاب بلند ہوکر اس کی زردی دُور ہوجائے تو چار رکعت نماز
نفل اشراق پڑھے۔

نمازِ ضحٰے

یعنی وقتِ چاشت کی نماز، جب نو دس بجے دن کا وقت ہو تو آٹھ رکعت
نماز نفل پڑھ لے اور بعد زوال کے پڑھے تو چار رکعت پڑھے۔ اس کو نمازِ زوال کہتے ہیں۔

نمازِ اوابین

مغرب کی نماز کے بعد چھ یا بیس رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کا نام
صلوٰۃِ اوابین ہے جس کا پڑھنا موجب ثواب و برکت ہے۔

مُسافر کی نماز

جو کوئی شریعت کے حکم کے مطابق مُسافر ہو وہ ظہر اور عصر اور عشاء
کی فرض نماز دو دو رکعتیں پڑھے اور سُنّتوں کا یہ حکم ہے کہ اگر جلدی
ہو تو فجر کی سُنّتوں کے سوا اور سُنّتیں چھوڑ دینا درست ہے۔ ان کے چھوڑ دینے سے کچھ

گناہ نہ ہوگا۔ اور اگر جلدی نہ ہو نہ اپنے ساتھیوں سے رہ جانے کا ڈر ہو تو نہ چھوڑے اور سُنتیں سفر میں پوری پوری پڑھے ان میں کمی نہیں ہے۔ فجر اور مغرب اور وتر کی نمازیں بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ سفر کا تخمینہ ۴۸ میل انگریزی ہے۔

بیمار کی نماز

نماز کو کسی حالت میں نہ چھوڑے۔ جب تک کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی قوت ہو کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔ اور جب کھڑا نہ ہو سکتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے بیٹھے بیٹھے رکوع کرے اور رکوع کر کے دونوں سجدے کرے اور رکوع کیلئے اتنا جُھکے کہ پیٹھ خوب برابر ہو جائے۔ اگر رکوع سجدہ کرنے کی بھی قدرت نہ ہو تو رکوع اور سجدہ کو اشارہ سے ادا کرے اور سجدہ کے لئے رکوع سے زیادہ جُھک جایا کرے۔ سجدہ کرنے کے لئے تکیہ وغیرہ کوئی اونچی چیز رکھ لینا اور اس پر سجدہ کرنا ناجائز ہے۔

نمازِ توبہ

اگر کوئی بات خلافِ شرع ہو جائے تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے سامنے خوب گڑگڑا کر اس سے توبہ کرے اور اپنے کئے پر پچھتائے۔ اور اللہ تعالیٰ سے معاف کرائے۔ اور آئندہ کے لئے پکا ارادہ کرے کہ اب کبھی ایسا نہ کروں گا۔ اس سے وہ گناہ بفضلِ خدا معاف ہو جائے گا۔

نمازِ تسبیح

کی ترکیب یہ ہے کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ثناء لَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ تک پڑھے پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۱۵ بار پھر تعوذ، تسمیہ اور سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس بار پڑھے پھر رکوع سے سر اُٹھائے اور پھر تسمیع اور تحمید کے بعد دس بار پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور دس

بار پڑھے پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر دس بار پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں جائے اور دس مرتبہ پڑھے۔ یوں ہی چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں ۷۵ بار تسبیح اور چاروں میں تین سو بار ہوئیں اور رکوع سجود میں سبحان ربی العظیم سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔ اس کی پہلی رکعت میں الھٰکم التکاثر دوسری میں والعصر تیسری میں قل یایھا الکفرون اور چوتھی میں قل ھو اللہ احد پڑھے۔ اگر حافظِ کلام مجید ہو تو سورۂ حدید اور حشر اور صف اور تغابن پڑھے (ردالمحتار) ہر وقتِ غیر مکروہ میں یہ نماز پڑھ سکتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے (عالمگیری ردالمحتار) ہو سکے تو ہر روز پڑھے ورنہ ہر جمعہ کو ورنہ مہینہ میں ایک بار ورنہ سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔ اس سے اللہ تعالیٰ اگلے پچھلے گناہ نئے پُرانے جو بھول کر ہوئے ہوں یا قصداً کئے ہوں چھوٹے ہوں یا بڑے، سب گناہ بخش دے گا۔

نمازِ حاجت

یہ نماز رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نابینا کو سکھائی وہ انکھیارا ہو گیا اور عثمان بن حنیف نے امیر المؤمنین عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ایک شخص کو سکھائی جس سے اس کی حاجت روائی ہو گئی حضور نے اس کا طریقہ یہ بتایا کہ اچھی طرح وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

حصنِ حصین میں بروایتِ کتبِ متعددہ احادیث یہ نماز منقول ہے۔

نمازِ استسقاء

اِستسقاء، دعا و استغفار کا نام ہے۔ استسقاء کی نماز جماعت سے جائز ہے مگر جماعت اس کے لئے سُنّت نہیں چاہیں جماعت سے پڑھیں یا الگ الگ۔

سجدۂ سہو

نماز میں جتنی چیزیں واجب ہیں اُس میں سے ایک واجب یا کئی واجب اگر بھولے سے رہ جائیں تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے اور اس کے کر لینے سے نماز درست ہو جاتی ہے۔ سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اخیر رکعت میں فقط التحیات پڑھ کر صرف داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔ پھر بیٹھ کر التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ کے دونوں طرف سلام پھیرے اور نماز ختم کرے۔

مسجد میں داخل ہونے کے آداب

مسجد میں داخل ہوتے وقت داہنا قدم رکھے۔ اگر جوتوں میں کوئی گندگی لگی ہو صاف کرے۔ داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھے۔ حاضرین سے جاتے ہی السلام علیکم کرے۔ اگر مسجد خالی ہو تو اپنے نفس پر سلام کرے اور دُعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے دروازے کھول دے۔ پھر قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائے دنیاوی باتیں نہ کرے۔ لہو و لعب میں مشغول نہ ہو۔ آواز بلند نہ کرے۔ تلوار کو بے نیام نہ کرے نہ تیروں کو صاف کرے۔ نہ کوئی گم شدہ چیز تلاش کرے اور نہ کوئی خرید و فروخت کرے اور مسجد سے نکلتے وقت بایاں پیر باہر نکالے۔

تمت بالخیر

ناشر سلیم بک ڈپو بستی حضرت نظام الدین نئی دہلی ۱۱۰۰۱۳